بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

جناب مرزا عبدالحق صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر گورداسپور
Gurdaspur

ایڈیٹر - رحمت اللہ خان شاکر — یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱	۸ ماہ شہادت ۱۳۲۲ ہش	۲ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ	۸ اپریل ۱۹۴۳ء	نمبر ۸۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ شہادت ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پونے دس بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا اور حضرت میر محمد اسماعیل صاحب۔ بی بی امۃ القدوس صاحبہ اور میر سید احمد صاحب کے گلے کے اپریشن کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بیمار رہتی ہیں۔ ان کی صحت کیلئے احباب التزام سے دُعا کریں۔

سید عبدالرزاق شاہ صاحب افریقہ سے واپس آ رہے ہیں۔ سیدہ ام طاہر صاحبہ ان کی بخیریت واپسی کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ

امسال حج کس روز ہوا؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ میں فرمایا تھا۔ کہ اس سال حج بھی جمعہ کے روز تھا۔ ہمارا جلسہ سالانہ بھی اسی دن شروع ہوا۔ باوجود اس کے کہ وہ جمعہ کے دن نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ اور یہ بات ہمارے اختیار سے نہیں ہوئی۔ کہ کوئی کہدے کہ ہم نے جان بوجھ کر جلسہ کو جمعہ سے شروع کر دیا۔ بلکہ گورنمنٹ کے ایک فیصلہ کی رو سے جس میں رخصتوں کو اس سال محدود کر دیا گیا تھا ہمیں جمعہ کے دن سے اپنا جلسہ شروع کرنا پڑا۔ پھر شمسی سال بھی جمعہ سے شروع ہوا۔ اور قمری سال بھی جمعہ سے شروع ہوا ہے۔ اسی طرح بعض اور باتوں کی مناسبت بھی حضور نے بیان فرمائی تھی۔ اور فرمایا تھا۔ کہ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال تبلیغ کے بعض نئے رستے کھلنے والے ہیں۔ اور اسے اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے ایک نیک فال سے تعبیر کیا تھا۔ اس پر معاصر اہلحدیث اور معاصر مسلمان دونوں نے اعتراض کیا ہے۔ پہلے مسلمان نے ایک نوٹ لکھا تھا۔ چونکہ وہ پایۂ متانت سے گرا ہوا تھا۔ اس لئے اسے در خور اعتناء نہ سمجھا گیا۔ مگر اہلحدیث نے اس کی داد دی۔ اور پھر خود ستائشی کے رنگ میں لکھا کہ مسلمان ایک ضروری بات اہلحدیث کے لئے چھوڑ گیا ہے۔ اور وہ یہ کہ امسال حج جمعہ کے روز نہیں ہوا۔ بلکہ بدھ کے روز ہوا ہے۔

جیسا کہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب مظہر رئیس الحجاج کے تار سے معلوم ہوا ہے۔ اس پر معاصر مسلمان نے اپنے ۳۰ مارچ کے پرچہ میں پھر اظہار رائے کیا ہے۔ جس میں یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ حج جمعرات کو ہوا ہے۔

ہم اپنے ان دونوں معاصرین سے بادب دریافت کرتے ہیں۔ کہ ان کے یہ بیانات تو دوسروں کی مہیا کردہ اطلاعات پر مبنی ہیں۔ ان کی ذاتی اطلاع اس بارہ میں کیا ہے۔ آخر وہ دونوں مسلمان کہلاتے ہیں۔ انہوں نے عیدالاضحیہ کس روز منائی۔ اور ہندوستان کے تمام مسلمان

کو ہوا جمعرات کو یا جمعہ کو۔ اگر وہ اس اقرار پر مجبور ہوں۔ اور اس اقرار کے بغیر کوئی چارہ نہ دیکھیں کہ حج جمعہ کے روز تھا۔ تو انصاف سے بتائیں۔ کہ اپنے عمل سے حج کے جمعہ کے روز ہونے کا اعتراف کرنیکے ساتھ زبان و قلم سے اس کا بدھ یا جمعرات کے روز ہونا بیان کرنا کہاں کی دیانتداری ہے۔ اور کیا حق کو باطل کے ساتھ اس طرح التباس "علماء دین" کی شان کے شایاں ہے۔ اس امر کو جانتے ہوئے کہ مطلع کے فرق کی وجہ سے ہندوستان اور عرب کے وقت میں فرق ہونا لازمی امر ہے۔ اور ہندوستان میں تمام حج اور عید قمری حساب سے بالکل ٹھیک وقت پر منائی گئیں۔ محض اس لئے کہ کسی حق پسند طبیعت کو احمدیت کی طرف توجہ نہ ہونے پائے۔ عوام الناس کو اس طرح مغالطہ دینے کی کوشش نہایت افسوسناک ہے۔

کون نہیں جانتا کہ عیدالاضحیہ ماہ ذوالحج کی دسویں تاریخ کو اور حج نو تاریخ کو ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے۔ کہ ہندوستان میں چاند کس روز دیکھا گیا۔ اور اس کے حساب سے حج کس روز ہونا چاہیئے تھا۔ یہ ایک سیدھی بات ہے۔ اور ہندوستان کے لوگ اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ اہلحدیث اور مسلمان اس حقیقت پر پردہ ڈالنے کی خواہ کتنی کوشش کریں۔ کروڑوں مسلمانوں کا عمل ان کی تردید اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تصدیق کے لئے موجود ہے۔ بہرحال اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کہ مخالفین احمدیت مخالفت کے جوش میں کس قدر کمزور پوزیشن اختیار کرتے۔ اور حق و دیانت سے دور باتیں بیان کرنے میں تامل نہیں

کے روز ہوا ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ مدیر مسلمان نے ام القریٰ کے کسی پرچہ میں سلطان ابن سعود کی حج کی تقریب کے متعلق کسی تقریر کے اعلان سے یہ اندازہ

نے کس روز منائی۔ مسنون تکبیریں انہوں نے کس کس روز پڑھیں۔ اور پھر ان کے پیش نظر ان کی اپنی اطلاع کیا ہے۔ کہ حج بدھ

اُسْمُہٗ اَحْمَدُ

ازجناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ

بتانِ کفر و بدعت را نگوں انداختی رفتی
تو از یمن قدومِ خود زمیں را آسماں کردی

بہ دلسوزی و ہمدردی پئے اصلاحِ عالمیاں
ہزاراں در ہزاراں محنت و رنج و بلا دیدی

پئے تبلیغِ دیں جہدِ مسلسل بود مطلوبت
زہے خلقِ عظیمِ تو کہ ہر خادم ہمیں داند

بروئے تو جمالِ مصطفیٰؐ دیدن ہمے دارد

بہ گیتی رایتِ توحید برافراختی رفتی
کہ دیں را بر سرِ دنیا مقدّم ساختی رفتی

چو شمعِ انجمن ہم نفس بگداختی رفتی
براہِ مصطفیٰؐ با ہر مصیبت ساختی رفتی

درونِ سینہ ہا برقِ تپاں انداختی رفتی
کہ او را بیشتر از دیگراں بنواختی رفتی

بہ شہرِ عشقبازاں طرحِ ناز انداختی رفتی

بہ ہنگامیکہ شد اسلام غالب بر ہمہ ادیاں
بحب کام از کارِ جہاں پرداختی رفتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے

اور خدا کی ازلی تقدیر کا ایک زبردست کرشمہ

(حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے قلم سے)

یہ وہ چند باتیں ہیں جو اوپر کے حوالہ سے یقینی اور قطعی طور پر ثابت ہوتی ہیں۔ اور یہ استدلال ایسا واضح اور بیّن ہے۔ کہ کوئی عقلمند غیر متعصب شخص اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ اور یہ حوالہ بھی جیسا کہ اس کے حالات اور سیاق و سباق اور الفاظ اور اسلوب بیان سے ظاہر ہے محکمات کا رنگ رکھتا ہے جس کے مقابلہ پر ان متشابہات کو پیش کرنا جو بعض مخصوص کاموں کے تعلق میں مخصوص حالات اور مخصوص ماحول میں انجمن کے بارے میں لکھی گئی ہیں ایک شرارت یا دیوانگی کے فعل سے زیادہ نہیں۔ اور اگر یہ دیوانگی نہیں تو نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ خدا کا مقرر کردہ مسیح دیوانہ ہے۔ کہ ایک طرف تو اپنے مشن کی تکمیل اور اپنی وفات کے بعد کے نظام کے متعلق خدائی سنت کے ماتحت دو قدرتوں کے ظہور کا ذکر کیا۔ اور مثال دے کر بتایا۔ کہ دوسری قدرت ابوبکر صدیقؓ کے رنگ میں ظاہر ہوا کرتی ہے۔ اور پھر یہاں تک صراحت کی۔ کہ "میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے" لیکن ساتھ ہی اس کے ساتھ ساتھ اور پہلو بہ پہلو ان سارے ارشادات کو بھول کر اور بالائے طاق رکھ کر انجمن کو اپنا خلیفہ مقرر کر کے چل دیئے۔ حالانکہ انجمن آپ کی زندگی میں ہی قائم ہو گئی تھی۔ اور اس "پالیسی" جو معقول ... رہی تھی۔ خود آپ کی موجودگی میں شروع ہو چکی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف اس مجنونانہ تضاد کو منسوب کرنا اہل پیغام کو مبارک ہو۔ ہم خوش ہیں کہ ہمارا دامن اس دیوانگی کے داغ سے پاک ہے۔ کاش یہ لوگ صرف اس بات پر ہی غور کرتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاں بھی اپنے خداداد مشن کی تکمیل اور سلسلہ اور جماعت کے کام کو سنبھالنے اور چلانے کا ذکر کیا ہے۔ وہاں کسی جگہ انجمن کا ذکر نہیں کیا۔ بلکہ صرف خلافت کا ذکر کیا ہے اور دو قدرتوں کے اصول کو بیان کر کے اور مثال دے کر واضح کیا ہے۔ کہ اس کام کے لئے خدا نے ایسا ہی نظام مقرر فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکرؓ کے وقت میں ظاہر ہوا۔ اور یہ کہ یہ خدا کی ایک سنت ہے۔ جو تمام نبیوں کے وقت میں ظاہر ہوتی رہی۔ اور کبھی بدل نہیں سکتی۔ اور اس کے مقابل پر انجمن کا ذکر صرف بعض ماتحت کاموں کے تعلق میں آیا ہے۔ اور اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ واضح شرط اور حد بندی لگا دی ہے۔ کہ اس انجمن کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ "حسب ہدایت سلسلہ احمدیہ" اپنا کام سرانجام دے اور رسالہ الوصیت یعنی خدا کے مقرر کردہ خلیفوں اور قدرت ثانیہ کے مظہروں کی نگرانی میں کام کرے۔ کیا ان تصریحات میں ہمارے بچھڑے ہوئے بھائیوں کے لئے کوئی سامان ہدایت نہیں؟ افسوس صد افسوس! فانھا لاتعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور

اور پھر ہمارے قادر و متصرف خدا نے خلافت کے سوال کو صرف لفظی اور قولی تصریح تک ہی نہیں چھوڑا۔ بلکہ اپنے زبردست فعل کے ساتھ اس پر مہر تصدیق بھی ثبت کر دی ہے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد جماعت میں جو سب سے پہلا اجماع ہوا۔ وہ خلافت ہی کے متعلق تھا۔ اور یہ اجماع بھی خدا نے ان لوگوں کے ہاتھ سے کروایا۔ جو اب خلافت کے منکر ہو کر انجمن کا راگ الاپ رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد جناب خواجہ کمال الدین صاحب نے جو اسوقت صدر انجمن احمدیہ کے سکرٹری تھے انجمن کی طرف سے حسب ذیل اعلان شائع کیا:۔

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقربا حضرت مسیح موعود و باجازت حضرت ام المومنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی جس کی تعداد اسوقت بارہ سو تھی۔ والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حکیم نور الدین صاحب سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔"

(اعلان مندرجہ الحکم بابت ۲۸ مئی سنہ ۱۹۰۸ء و بدر مورخہ ۲ جون سنہ ۱۹۰۸ء)

یہ وہ پہلا اجماع ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد جماعت میں ہوا۔ جس میں صدر انجمن احمدیہ کے ممبر (ہاں وہی انجمن جو اب خلیفہ کی قائم مقام بتائی جاتی ہے) اور تمام حاضر الوقت جماعت کے افراد شریک اور متفق تھے۔ پس نہ صرف خدا کے قول نے بلکہ اس کے زبردست فعل نے بھی خلافت کے حق میں مُہر تصدیق ثبت کی ہے۔ اور اب کون ہے۔ جو اس مُہر کو توڑ سکتا ہے؟

یہ خیال کہ یہ زمانہ جمہوریت کا ہے اور اب شخصی خلافت کی بجائے انجمن کا نظام ہونا چاہیئے۔ ایک بے وقوفی کا خیال ہے۔ کیونکہ اول تو اس نظام کی ذمہ واری خدا پر ہے نہ کہ ہم پر یا کسی اور پر۔ اور خدا نے جس طرح پسند کیا۔ اور بہتر سمجھا۔ اسے قائم فرما دیا۔ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔ علاوہ ازیں کیا خدا نے اس زمانہ میں نبوت کے نظام کو بدل دیا ہے۔ کہ خلافت کے نظام کو بدلنے کی ضرورت پیش آئے؟ اگر اس جمہوری زمانہ میں بھی خدا نے ایک واحد شخص کو ماموریت کا جامہ پہنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ اور اس کی جگہ کسی انجمن کو مامور بنا کر نہیں بھیجا۔ تو خلافت جو اسی نظام کی فرع ہے۔ کس طرح بدل سکتی ہے؟ ہاں غور کرو۔ تو اسلامی خلافت میں بھی ایک جھلک جمہوریت کی موجود ہے۔ یعنی اوّل تو خلیفہ بظاہر جماعت کے انتخاب سے مقرر ہوتا ہے۔ دُوسرے اس کے لئے حکم ہے۔ کہ جماعت کے اہم معاملات میں جماعت کا مشورہ لیتا رہے۔ اور حتی الوسع اس مشورہ کا احترام کرے۔ گو اس کا توکل صرف خدا پر ہونا چاہیئے۔ اور اسے کسی مشورہ کا پابند قرار دینا توکل کے مقام کے منافی ہے۔ افسوس ہے۔ کہ معترضین نے یہ بھی نہیں سوچا۔ کہ خلافت محض ایک انتظامی منصب نہیں ہے۔ بلکہ خلیفہ نے جماعت کے لئے عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ کے ارشاد کے ماتحت نمونہ بھی بننا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ جماعت کا اخلاص اور محبت کے جذبات کا تعلق بھی ضروری ہے۔ پس خواہ زمانہ کوئی ہو۔ خلافت بہرحال شخصی رہیگی۔ کاش! ہمارے دوست اس نکتہ کو سمجھیں۔

مخصوص طور پر خلافت ثانیہ کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے۔ کہ اسے آیت استخلاف کے ماتحت خدا کی فعلی شہادت سے پرکھو اور پھر دیکھو کہ اس کے اندر وہ علامات پائی جاتی ہیں یا نہیں۔ جو خدا نے سچے خلیفوں کے متعلق بیان فرمائی ہیں۔ کیا خدا نے اپنی زبردست قدرت کے ساتھ اس کے خوف کو امن سے نہیں بدلا؟ کیا خدا نے اس کے ذریعہ جماعت کو تمکنت اور استحکام عطا نہیں فرمایا؟ کیا اس کے ساتھ ہر قدم پر خدا کی نصرت کا ہاتھ نظر نہیں آتا؟ کیا ہمارا خلیفہ ایک بلند اور مستحکم مینار کی طرح خدا کی توحید کا علمبردار نہیں ہے؟ اگر یہ سب کچھ ہے، اور یقیناً ہے۔ تو اپنے پاک مسیحؑ کے اس پاک قول کو یاد کرو کہ ہمارے خدا کے کاموں کی علامت یہ ہے۔ کہ:۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

تم ہزار حیلے دو۔ اور ہزار سر پٹکو خدائی تقدیر اپنا کام کر چکی ہے۔ اور اب کسی باپ کے بیٹے میں اس کے بدلنے کی طاقت نہیں۔ درخت ہمیشہ اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اور خلافت اور انجمن کا پھل تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔

اب اس کے سوا ہم تمہیں کیا کہیں۔ کہ:۔

قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا
فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا
وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(منقول از فرقان خلافت نمبر)

نتیجہ امتحان سالانہ جامعہ احمدیہ

درجہ اُولیٰ

صوفی محمد اسحٰق ۵۶۳/۹۰۰ اول
بشارت احمد بشیر ۵۰۰
بشارت احمد شاہپوری ۵۲۲ دوم
چوہدری اللہ دتا ۴۸۳
شیخ عزیز الدین ۴۵۶
حکیم الدین ۴۱۸
غلام رسول ۴۱۰
عبدالحق ۴۱۷
محمد صادق ۴۷۵
چوہدری منور احمد انور ۴۰۱

درجہ ثالثہ

محمد منور ۵۲۳/۸۰۰ دوم
غلام باری ۵۸۴/۹۰۰
غلام احمد بشیر ۵۷۶/۸۰۰ اول
حکیم محمد اسمٰعیل ۴۸۳/۹۰۰

سب طلباء پاس ہیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۷ مارچ ۱۹۴۳ء تک حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے ذریعہ بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ اللھم زد فزد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۶۱۔ مستورے بی بی صاحبہ ضلع گورداسپور
۴۶۲۔ بلقیس صاحبہ ″
۴۶۳۔ بشیر احمد صاحب ″
۴۶۴۔ محمد اسلم صاحب ″
۴۶۵۔ حسین بی بی صاحبہ ″
۴۶۶۔ خورشیدہ بی بی صاحبہ ″
۴۶۷۔ شاہ محمد صاحب ″
۴۶۸۔ چراغ دین صاحب ″
۴۶۹۔ شیر محمد صاحب ″
۴۷۰۔ محمد شریف صاحب ″
۴۷۱۔ محمد شفیع صاحب ″
۴۷۲۔ محمد رفیق صاحب ″
۴۷۳۔ محمد صدیق صاحب ″
۴۷۴۔ مجیدہ بی بی صاحبہ ″
۴۷۵۔ محمد شریف صاحب ″
۴۷۶۔ جہنڈ صاحب ″
۴۷۷۔ مختار الدین صاحب
۴۷۸۔ قدرت اللہ صاحب ″
۴۷۹۔ دین محمد صاحب ″
۴۸۰۔ منورہ صاحبہ ″
۴۸۱۔ زبیدہ بیگم صاحبہ ″
۴۸۲۔ عباد اللہ صاحب ضلع گورداسپور
۴۸۳۔ حبیب اللہ صاحب ″
۴۸۴۔ محمد افضل خان صاحب منٹگمری
۴۸۵۔ جیون صاحب ضلع گورداسپور
۴۸۶۔ طالعہ بی بی صاحبہ ″
۴۸۷۔ غلام نبی صاحب ″
۴۸۸۔ خورشیداں بی بی صاحبہ ″
۴۸۹۔ منظوراں بی بی صاحبہ ″
۴۹۰۔ فضل بی بی صاحبہ ″
۴۹۱۔ فقیر محمد صاحب ″
۴۹۲۔ عنایت محمد صاحب ″
۴۹۳۔ نثار احمد صاحب ″
۴۹۴۔ برکت علی صاحب ″
۴۹۵۔ سرداراں بی بی صاحبہ ″
۴۹۶۔ اختراں بی بی صاحبہ ″
۴۹۷۔ غلام رسول صاحب ″ ضلع گورداسپور
۴۹۸۔ محمد شریف صاحب ضلع گورداسپور
۴۹۹۔ مقبول بیگم صاحبہ ″
۵۰۰۔ محمد طفیل صاحب ″
۵۰۱۔ بشیر احمد صاحب ″
۵۰۲۔ امیر بی بی صاحبہ ″
۵۰۳۔ عائشہ بی بی صاحبہ ″
۵۰۴۔ عالم بی بی صاحبہ ″
۵۰۵۔ امیراں بی بی صاحبہ ″
۵۰۶۔ محمدی بی بی صاحبہ ″
۵۰۷۔ حسین محمد صاحب ″
۵۰۸۔ رانی صاحبہ ″
۵۰۹۔ ظفر حسین صاحب ″
۵۱۰۔ غلام رسول صاحب ″
۵۱۱۔ مجید صاحب ″
۵۱۲۔ رشیدہ بیگم صاحبہ ″
۵۱۳۔ محمد دین صاحب ″
۵۱۴۔ علی محمد صاحب ″
۵۱۵۔ غلام محمد صاحب ضلع گورداسپور
۵۱۶۔ راج بی بی صاحبہ ″
۵۱۷۔ سردار بیگم صاحبہ ″
۵۱۸۔ عطاء الرحمن صاحب امرتسر
۵۱۹۔ محمد شفیع صاحب ″
۵۲۰۔ محمد صاحب ″
۵۲۱۔ اللہ رکھا صاحب سیالکوٹ
۵۲۲۔ علم بی بی صاحبہ گورداسپور
۵۲۳۔ جھنڈا صاحب ″
۵۲۴۔ خیراں بی بی صاحبہ ″
۵۲۵۔ فضل بی بی صاحبہ ″
۵۲۶۔ سردار صاحب
۵۲۷۔ بتول صاحبہ ہوشیارپور
۵۲۸۔ عظمت بی بی صاحبہ ″
۵۲۹۔ ولائت بیگم صاحبہ ہوشیارپور
۵۳۰۔ جنت بیگم صاحبہ ″
۵۳۱۔ محمد حسین صاحب گورداسپور
۵۳۲۔ خورشیدہ بی بی صاحبہ ″
۵۳۳۔ حسن بی بی صاحبہ ″
۵۳۴۔ شاہ محمد صاحب ″
۵۳۵۔ اقبال محمد صاحب ″

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور اگر ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔
قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۱؍
ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں پس آج ہی سرمہ ممیرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔ قیمت فی تولہ للعہ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲؍
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

روح نشاط: یہ خمیرہ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے قیمت فی چھٹانک ½ ۲ روپے طبیہ عجائب گھر قادیان

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی ٭ اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی

[illegible] ہوئے بہت سے نقالوں نے ہم سے ملتے جلتے نام رکھ لئے ہیں۔ اسلئے پبلک کو آگاہ کرنے کی غرض سے اطلاع دی جاتی ہے کہ کوئی بھی نئی کتاب خریدنے سے پہلے عسکری صاحب کا نام پڑھ لیا کریں۔

ہماری کتابوں کی چند خصوصیات

(۱) جنگ [illegible] قیمتیں اور رعائتیں بدستور ہیں (۲) ہر ایک کتاب بالتصویر ہے (۳) تمام کتابوں کے مصنف برکات الحسن صاحب عسکر ہیں جن کی فنی تصنیفات ستر ہزار ۷۰۰۰۰ سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں (۴) ہر ایک کتاب سادہ اور عام فہم اردو میں لکھی ہوئی ہے (۵) ورکشاپ۔ خراد۔ موٹر کار۔ الیکٹرک۔ ملمع سازی۔ ریڈیو وغیرہ پر ۱۹۴۳ء کے ایڈیشن تیار کئے گئے ہیں جو کہ قبل از جنگ قیمتوں پر فروخت ہو رہے ہیں۔

چند رائیں (۱) الیکٹریکل انجینئرنگ گائیڈ بذریعہ وی۔ پی وصول ہوئی سچ ہے کہ میری آنکھوں نے پہلی بار ایسی نایاب کتاب کا مطالعہ کیا ہے کتاب کو اکسیر کہا جاوے تو بجا ہے شاہنواز [illegible] مورخہ ۳۱ ۴۳ (۲) آپکی کتاب الیکٹریکل انجینئرنگ گائیڈ پڑھی اس کتاب کے پڑھنے سے مجھے امید ہے کہ میں ضرور اپنے مطلب میں کامیاب ہو جاؤنگا کیونکہ میں انگریزی بالکل کم جانتا ہوں اور جو کتابیں میں نے انگریزی میں پڑھی تھیں۔ ان کا سمجھنا میرے لئے بہت مشکل تھا چھمن داس از کراچی ۲۰ ۳ ۴۳ (۳) آپکی بھیجی ہوئی کتب ریڈیو نمبر ۲ و ۳ مل گئی۔ ان کا مطالعہ کر کے بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اور آپکی یہ کتابیں واقعی تعریف کے قابل ہیں امید ہے کہ جلد ہی آپ کو ریڈیو کی دوسری کتابوں کیلئے بھی آرڈر دونگا پریم چند انجصار ۳۱ ۴۳ (۴) آپکی فہرست۔ کتب ریڈیو مل گئیں۔ آپ نے اس قسم کی کتابیں شائع کر کے پبلک پر احسان کیا ہے۔ محمد فاضل از ٹھٹہ
ایک کارڈ لکھ کر فہرست کتب طلب فرمائیے منیجر عسکر بک ڈپو گجرات۔ پنجاب

ضرورت رشتہ

ایک مخلص احمدی نوجوان کے لئے جو تجارت کرتے ہیں رشتہ کی ضرورت ہے۔ ان کی پہلی بیوی ایک سال زندہ رہ کر لاولد فوت ہو چکی ہے لڑکی نیک خوش سیرت و صورت امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور شریف خاندان سے ہو خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔
ملک عزیز محمد وکیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان

اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا پیدا ہو کر پرچھاواں سوکھا۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پسلی کا درد۔ پیچش۔ ریغونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہوں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ اٹھرا کی گولیاں ہم سے منگوا کر استعمال کریں۔ جو مندرجہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔ قیمت مکمل خوراک گیارہ تولے گیارہ روپے فی تولہ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک
محمد عبداللہ جان و عطاء الرحمن دواخانہ محافظ صحت قادیان

ایجنڈا مجلس مشاورت اور جماعتہائے احمدیہ سے ضروری گذارش

جماعتہائے احمدیہ اور لجنات اماء اللہ کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ دفتر ہذا کی طرف سے تیئیسویں مجلس مشاورت کا ایجنڈا بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی جماعت کو ایجنڈا کی کاپی نہ پہنچے۔ تو دوبارہ ارسال کرنے کے لئے دفتر ہذا کو تحریر فرما دیں۔ یہ امر جماعتوں کے خاص طور پر مدنظر رہنا ضروری ہے کہ کاغذ کی کمیابی کی وجہ سے ایجنڈا کی فالتو کاپیاں زیادہ تعداد میں نہیں چھپوائی گئیں۔ اسلئے جماعتوں کو جو کاپی بھجوائی گئی ہے۔ نمائندگان وہی اپنے ہمراہ لائیں۔ اجلاس کے موقع پر مزید کاپی دفتر ہذا سے مہیا نہیں کیجا سکے گی۔

(سکرٹری مجلس مشاورت)

انتخابات میں مجلس مشاورت کے فیصلہ کا احترام لازمی ہے

مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک صاحب نے جو احمدی ہیں اور کیمل پور کے باشندہ ہیں۔ میجر شوکت حیات خان صاحب کے انتخاب کے سلسلہ میں ایک ٹریکٹ شائع کیا ہے۔ جس سے وہ مسلمانوں میں یہ اثر پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کہ میجر صاحب موصوف کے حق میں رائے نہ دیجائے۔ ایسا اعلان نہایت غیر ذمہ دارانہ صورت میں کیا گیا ہے۔ انتخابات کے بارہ میں جماعت احمدیہ کا طریق عمل پوشیدہ نہیں۔ اور احمدی جماعتیں مجلس مشاورت کے اس فیصلہ سے اچھی طرح واقف ہیں۔ جس کی رُو سے مرکزی اور صوبائی انتخابات میں جماعتیں نظارت اُمور عامہ کی راہنمائی اور مشورہ کے ساتھ قدم اُٹھاتی ہیں۔ اور یہ کہ ان کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ اکثریت فیصلہ سے نظارت کو پہلے اطلاع دیں۔ اور پھر باہمی مشورہ سے جو طے ہو۔ اس کے مطابق کام کیا جائے۔ موجودہ انتخابات کے متعلق ابھی تک کسی فریق نے بھی نظارت ہذا سے مدد طلب نہیں کی۔ اور نہ اس بارہ میں جماعتوں کو کچھ مشورہ دیا گیا ہے۔ اس لئے اس بارہ میں ایک احمدی کا (اگر وہ اطلاع درست ہے جو ہمیں پہنچی ہے) اس طرح اعلان کرنا جس سے ایک فریق کو نقصان پہنچے اور دُوسرے کو فائدہ۔ مجلس مشاورت کے فیصلہ کی صریح مخالفت ہے۔ لہذا تمام جماعتوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اس قسم کی غیر ذمہ وارانہ تحریکات سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔ اور انتخابات کے معاملہ میں مجلس مشاورت کے فیصلہ کی پابندی کریں۔ اگر عند التحقیق نظارت کو ثابت ہوا۔ کہ کسی احمدی نے اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ تو نظارت کو اس کے خلاف تعزیری کارروائی کرنی پڑے گی۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خدمت دین کے مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے

تحریک جدید میں حصہ لینے والے احباب کو معلوم ہے۔ کہ ماہ اپریل تحریک جدید کا پانچواں مہینہ ہے۔ اور مئی چھٹا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر احباب نے ۳۱ مارچ تک اپنا وعدہ پورا کرنے کی جدوجہد کی۔ مگر ایک معتدبہ حصہ ادا کرنے سے قاصر رہا ہے۔ انہیں اپنے وعدوں کے پُورا کرنے کے لئے حسب سابق کوشش جاری رکھنی چاہیئے۔ تا ان کا وعدہ اپریل میں پُورا ہو جائے۔ جن کو زیادہ مجبوری ہو۔ وہ کچھ اپریل میں اور کچھ مئی میں ادا کرلیں۔ کیونکہ مئی ایسا مہینہ ہے۔ جس میں تحریک جدید کے تبلیغی مرکزی فنڈ کی قسط بھی ادا کرنی پڑتی ہے۔ اور اُدھر سال میں سے چھ ماہ بھی ۳۱ مئی تک پورے ہو جاتے ہیں۔ پس وہ احباب جن کے وعدے ابھی تک پُورے نہیں ہوئے۔ وہ ہوشیار ہو جائیں اور آج سے ہی یہ کوشش کریں کہ ان کا وعدہ زیادہ سے زیادہ ۳۱ مئی تک پُورا ہو جائے۔ تا "تبلیغی فنڈ" کی قسط ادا کرنے میں آپ بھی حصہ دار بن سکیں۔ "یاد رکھو! خدمت دین کے یہ مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مٹ جاتی ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کیلئے قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ اُن کے نام زمانہ نہیں مٹا سکتا۔ اور نہ اس ثواب کو مٹا سکتا ہے جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے۔" پس تحریک جدید کا ہر مجاہد کوشش کرے کہ اول تو وہ اپنے وعدے کو ماہ اپریل میں ہی سو فیصدی پورا کرلے۔ ورنہ ۳۱ مئی تک ضرور پورا کرلے۔ کیونکہ "تحریک جدید کے چندے وقتی تبلیغ پر ہی خرچ نہیں ہوتے۔ بلکہ تبلیغ کے لئے ایک مستقل بنیاد قائم کرنے پر بھی خرچ ہو رہے ہیں۔" والسلام

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دہلی ۶ر اپریل۔ کل قریباً پچاس جاپانی طیاروں نے جنوب مشرقی بنگال پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ برطانی طیاروں نے ان کو روکا۔ کئی لڑائیاں ہوئیں اور دشمن کے گیارہ جہازوں کو نقصان پونچایا گیا۔ بعض جاپانی طیارے قافلہ سے الگ ہو کر مانگڈا پر پونچ گئے۔ اور کچھ بم گرائے۔ جس سے معمولی نقصان ہوا۔ کل برطانی طیاروں نے رنگون کے سنٹرل ریلوے سٹیشن پر سخت بم باری کی۔ ایک ایک ہزار پونڈ کے وزنی بم پھینکے گئے۔

دہلی ۶ر اپریل۔ آج یہاں مسٹر ولیم فلپس اور مسٹر جناح میں کانفرنس ہوئی۔

لنڈن ۶ر اپریل۔ برطانی طیاروں نے نیپلز پر پھر حملہ کیا۔ بندرگاہ کی گودیوں میں آگ لگ گئی۔ اور سخت نقصان پونچایا۔ بحیرہ روم میں دشمن کی سپلائی لائن پر حملہ کر کے ایک جہاز غرق کر دیا گیا۔

لنڈن ۶ر اپریل۔ ٹیونیشیا سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ سوائے اس کے کہ معجز الباب کے محاذ پر توپیں ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ الغدار کے مشرق میں اتحادی افواج اپنی پوزیشن کو مستحکم کر رہی ہیں۔

ماسکو ۶ر اپریل۔ کوبان کے محاذ پر روسی توپ خانہ جرمن ڈیفنس پر زبردست گولہ باری کر رہا ہے۔ ڈونٹز کے محاذ پر گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔

پشاور ۶ر اپریل۔ حضور وائسرائے میران شاہ کا دورہ کرنے کے بعد طیارہ کے ذریعہ یہاں واپس پونچ گئے۔

لنڈن ۶ر اپریل۔ پارلیمنٹ کے موجودہ سشن کے تیسرے اجلاس میں مسٹر ایڈن اپنے دورہ امریکہ کے بارہ میں ایک بیان دیں گے۔

لاہور ۶ر اپریل۔ پچھلے سال مسٹر لال چند ہیشی ایڈیٹر "پرکاش" کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک مضمون لکھنے کے جرم میں پانچ سال قید سخت کی سزا ہوئی تھی۔ مگر آج ہائیکورٹ نے سزا میں تخفیف کر دی ہے۔ اب پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ قید رکھی ہے۔ ملزم کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر جرمانہ ادا کر کے رہا ہو سکتا ہے۔

لنڈن ۵ر اپریل۔ سویڈن کے وزیراعظم نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ سویڈن کی حکومت اور باشندے دونوں اس امر کے خلاف ہیں کہ جرمنی اپنی فوجوں کو سویڈن میں سے گزارے۔ اور اب جبکہ یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جرمنی پھر اس کوشش میں ہے۔ تو ہمیں اس کے خلاف سخت پروٹسٹ کرنا چاہیئے۔

لنڈن ۷ر اپریل۔ برطانی طیاروں نے شمالی فرانس اور بلجیم پر پھر زور کا حملہ کیا۔ جو بہت کامیاب رہا۔ دشمن کے تیس کارخانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ جنہیں کافی نقصان پونچا۔ ایک بہت بڑا ریلوے ورکشاپ تو بالکل تباہ ہوگیا۔ دشمن کا کوئی طیارہ مقابل پر نہ آیا۔ سب حملہ آور طیارے واپس آ گئے۔

دہلی ۷ر اپریل۔ برطانی طیاروں نے شمالی۔ وسطی اور جنوبی برما پر زور کے حملے کئے۔ پرحام اور مانڈلے کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ کئی جگہ آگ بھڑک اٹھی۔

لنڈن ۷ر اپریل۔ ترکی کا ایک ملٹری مشن جو تیس افسروں پر مشتمل ہے۔ مصر جاتے ہوئے فلسطین سے گذرا۔ ایک ہی ماہ میں یہ دوسرا ملٹری مشن مصر گیا ہے۔

ماسکو ۷ر اپریل۔ کوبان کے محاذ پر لڑائی کا زور ہے۔ ڈونٹز فرنٹ پر روسی مورچہ کو تباہ کرنے کے لئے جرمن زور کے حملے کر رہے ہیں۔ اور نئی فوج اور مزید سامان جنگ دھڑا دھڑ میدان میں لا رہے ہیں۔ رُوسی توپیں دشمن کو سخت نقصان پونچا رہی ہیں۔ چنانچہ ایک پورا سیکشن مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔

لنڈن ۶ر اپریل۔ ملک معظم شاہ جارج ششم ہفتہ میں دو بار اڑھائی اڑھائی گھنٹے کے لئے ایک اسلحہ ساز کارخانے میں کام کرتے ہیں۔ اس کارخانے میں ہوائی جہازوں کی توپیں بنائی جاتی ہیں۔

لنڈن ۵ر اپریل۔ جنگی نقصانات کے چیئرمین نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا ہے۔ کہ گذشتہ سال اگست کے آخر تک برطانیہ میں دشمن کی کارروائی سے تیس لاکھ جائدادوں کو نقصان پونچ چکا تھا۔ اس سال کے اختتام تک دس لاکھ جائدادوں کے مالکان کے نقصانات کی تلافی کی جا چکی ہے۔

امرتسر سونا ۷۶ روپے چاندی ۱۱۲ روپے ۸ آنے۔ پونڈ ۱۵ روپے ۳ آنے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر